اجازت دیتا ہے مگر ان سہولیات کے عوض میں جو وہ عوام کو بہم پہنچائیں گے یا پھر ان امور میں جن میں ٹیکس کے بغیر نظام حکومت چلانا ممکن نہ ہو۔

لیکن اگر عوام کو شہری سہولتیں بھی میسر نہ ہوں۔ جان و مال کی حفاظت کا اہتمام نہ ہو اور ٹیکس بھی حکمرانوں کی عیاشیوں میں صرف ہو رہا ہو تو اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ ٹیکس لگانے کیلئے اسلامی تعلیمات یہ ہیں کہ ٹیکس کیلئے شرح ٹیکس مناسب اور منصفانہ ہو ظالمانہ شرح نہ ہو۔ ٹیکس وصول کرنے کا نظام جابرانہ اور ظالمانہ نہ ہو بلکہ عادلانہ ہو۔ ٹیکس کی دولت ملک پر وطن اور عوام کی بہبود کیلئے خرچ کی جائے عیاشیوں پر صرف نہ کی جائے۔

آیئے ہم ان اصولوں کو اپنائیں جن سے ہماری معیشت مستحکم و مضبوط ہو۔ ظالمانہ نظام ٹیکس استحکام معیشت کا کوئی حل نہیں۔ گردش دولت' منصفانہ تقسیم اور نظام زکوۃ ہماری زندگی کو جلاء بخش سکتا ہے۔

دعائے مغفرت

جامعہ بحر العلوم السلفیہ میرپور خاص سندھ کے استاد قاری اشتیاق صاحب انکی چچی اور بھانجی یکے بعد دیگرے انتقال کر گئیں ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

دعا کریں اللہ مرحومین کو جنت میں جگہ دے اور قاری صاحب اور دیگر اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ آمین

غمزدہ

مولانا محمد زاہد ارشاد مدرس جامعہ ہذا

میلادیوں کے نام

انکے عمل کے آئینے میں

11 ربیع الاول کا سورج اپنی تمام تر شعاعوں کی تپش زمین کی نظر کرتا ہوا پردہ شب کی اوٹ میں غروب ہو چکا تھا اور 12 ربیع الاول کی ابتداء ہو چکی تھی رات کی تاریکی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت منانے والوں نے ہر گھر' بازار' محفلوں اور مجلسوں کو چراغاں کیا ہوا تھا۔ قمقمے' لائٹیں' مرچیں اور دیگر سازو سامان کی کثرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین اور آپ کے عمل کی مخالفت میں زوروں پر تھی کہ دفعتاً ہماری گاڑی رجانہ کے لاری اڈے سے گزر کر سمندری روڈ کی طرف روانہ ہوئی تو یہاں بھی حسب سابق پوری توانائی خرچ کئے ہوئے نبیؐ سے محبت کا مظاہرہ کیا جا رہا تھا جو صرف لائٹنگ کے زور پر ہی تھا لیکن یہاں دیگر جگہوں سے مختلف افسوس ناک اور حیران کن منظر بھی دکھائی دیا بے ساختہ زبان سے یہ الفاظ نکلے "اللهم اهد قومي فانهم لا يعلمون" خدایا! اس قوم کو اس امت کے علماء سوء اور "یاکلون اموال الناس بالباطل و یصدون عن سبیل اللہ" دین و مال دونوں کا نقصان کرنے والے یہودیوں کے پیروؤں نے بگاڑ دیا ہے انکے قلوب و اذہان کو اپنی طرف پھیر لے' ان کی سوچ اور فکر کے زاویے بدل دے ان کو اس ہادیٔ برحق' داعی و مبلغ اور اس مربی کی تعلیمات کے پیرو بنا دے جس کے آج یہ جشن میں مشغول و مصروف ہیں۔

قمقموں اور مرچوں سے نظر گزرتی ہوئی دوسری منزل پر واقع ویڈیو سنٹر پر پڑی جس کا دروازہ اور کھڑکیاں کھلی تھیں۔ مرچیں وہاں سے لٹکتی ہوئیں زمین کو گلے لگا رہیں تھیں۔ درمیان میں "یا اللہ مدد" بڑے خوبصورت انداز میں رقم تھا جبکہ دوسری طرف "یا محمد" اور درمیان میں الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" حیرانی اور افسوس دیگر مقامات سے زیادہ اس پر اس لئے ہوا اور چند حروف لکھنے اس لئے بیٹھا کہ جس مقام پر "یا اللہ مدد" بڑے خوبصورت انداز میں لکھا ہوا تھا" وہ اسی ویڈیو سنٹر کے بیرونی دیوار تھی جبکہ دروازہ اور کھڑکیاں کھلی تھیں اندرونی فرنٹ دیوار پر ایک اداکارہ کی تصویر تقریباً ربع دیوار کو ڈھانپے ہوئے تھی۔ یہ زبان زد عام فقرہ میرے دماغ میں گھوم گیا "میت تھلے اوتے گردوارہ" افسوس صد افسوس ان محبان رسول پر جنہوں نے عیسائیوں کی طرح 25 دسمبر کرسمس ڈے تو منایا اور اس پیغمبرؐ کی تعلیمات کو قبول نہ کیا۔

(محمد زبیر ظہیر)